نعت ﷺ

اُن کی دہلیز چھو کر
جو پتھر تھا پل بھر میں پارس ہوا
اُن کے ہاتھوں سے جو ہاتھ بھی مس ہوا
چاند تاروں نے اس ہاتھ پر بیعت شوق کی
اس زمیں پر یہی ہاتھ سایہ رہا
یہ فلک بھی اسی سے کنایہ رہا
جس نے دیکھا نہیں
اس کی بینائی کے واہمے دُھل گئے
اس پہ آفاق کے سب ورق کھل گئے
جس نے مانا نہیں
اپنے پیکر میں شہرِ یقیں ہو گیا
جس نے جانا نہیں
جہل بھی اس کا علم آفریں ہو گیا
جس نے ڈھونڈا نہیں

وہ سلیماں قدم، عالم راز کا سیر بیں ہو گیا
جس نے پایا نہیں
وہ فقیہہ حرم، معرفت کے حراء میں مکیں
ہو گیا
جس نے لکھا نہیں
اس کا معجز قلم شہپر جبرئیل امیں ہو گیا
جس نے سوچا نہیں
وہ خدا کی قسم، ماورائے زماں وزمیں ہو گیا
جس نے چاہا نہیں
اس کی چاہت بقا کی نگارش ہوئی
اس پہ دن رات پھولوں کی بارش ہوئی
جس نے چاہا نہیں
اس کو چاہا گیا
اس کی دہلیز تک ہر دوراہا گیا

/